سوال

(343) شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم الشان مقام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ علمائے اہل سنت والجماعت میں سے تھے یا نہیں؟ محمد ابو بکر غازپوری دیوبندی نے ایک رسالہ لکھا ہے۔ "کیا ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ علماء اہلسنت والجماعت میں سے ہیں؟ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعض معتقدات پر ایک طائرانہ نظر"

اس رسالے میں غازپوری مذکور نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اہل سنت وجماعت سے خارج تھے، ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تھا کہ انبیاء علیہ السلام گناہوں سے معصوم نہیں ہوتے۔ وغیرہ دیکھئے ص36،34)

غازپوری کے اس رسالے کو الیاس گھمن پارٹی (حیاتی) گروپ) کے مکتبہ (87۔جنوبی لاہور روڈ سرگودھا) سے شائع کیا گیا ہے۔ اس کی کیا حقیقت ہے برائے مہربانی واضح فرمائیں۔ (مدثر جاوید بن محمد صدیق النجار حضرو)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نہ صرف کبار علمائے اہل سنت وجماعت میں سے تھے بلکہ شیخ الاسلام تھے، فی الحال مشتے از خروارے دس حوالے پیش خدمت ہیں۔

1۔ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 28ھ) کے شاگرد حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 48ھ) نے ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں لکھا۔

"الشیخ، الاِمام، العلامۃ، الحافظ، الناقد، الفقیہ، المجتہد، المفسر البارع، شیخ الاِسلام، علَم الزہاد، نادرۃ العصر"

(تذکرہ الحفاظ 4/1496) ت 1175)

نیز لکھا:

"(ابن تیمیۃ: الشیخ الاِمام العالم، المفسر، الفقیہ، المجتہد، الحافظ، المحدث، شیخ الاِسلام، نادرۃ العصر، ذو التصانیف الباہرۃ، والذکاء المفرط)" (ذیل تاریخ الاسلام للذہبی ص 324)

اور لکھا: "شیخنا الامام" (معجم الشیوخ 1/56 ت 40)

معلوم ہوا کہ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ انھیں امام اور شیخ الاسلام سمجھتے تھے۔

2۔ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 774ھ) نے لکھا:

"وفاۃ شیخ الاسلام ابی العباس تقی الدین احمد بن تیمیہ"

(البدایہ والنہایہ 14/141 وفیات 28ھ نیز دیکھئے ص 146)

3۔ شیخ علم الدین ابو محمد القاسم بن محمد بن البرزالی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 739ھ) نے اپنی تاریخ میں کہا:

"الشیخ الإمام، العالم العلَم، العلامۃ الفقیہ، الحافظ، الزاہد العابد المجاہد، القدوۃ شیخ الإسلام" (البدایہ والنہایہ 14/141)

نیز دیکھئے العقود الدریۃ (ص 246)

4۔ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد حافظ ابو عبداللہ محمد بن احمد بن عبدالہادی المقدسی الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 744ھ) نے"

"العقود الدریۃ من مناقب شیخ الاسلام احمد بن تیمیۃ"

"کے نام سے ایک کتاب لکھی جو 353 صفحات پر مشتمل ہے، مطبعۃ الدنی قاہرہ مصر سے مطبوع ہے اور ہمارے پاس موجود ہے والحمد للہ۔

اس کتاب میں ابن عبدالہادی نے کہا:

"ہو الشیخ الإمام الربانی إمام الأئمۃ و مفتی الأمۃ و بحر العلوم سید الحفاظ وفارس المعانی والألفاظ فرید العصر وقریع الدہر شیخ الإسلام برکۃ الأنام وعلامۃ الزمان وترجمان القرآن علم الزہاد وأوحد العباد قامع المبتدعین وآخر المجتہدین" (العقود الدریہ ص 3)

5۔ حافظ ابو الفتح ابن سید الناس الیعمری المصری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 734ھ) نے حافظ جمال الدین ابو الحجاج المزی رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرے میں کہا:

"وہو الذي حدانی علی رؤیۃ الشیخ الإمام شیخ الإسلام تقی الدین أبي العباس أحمد" (العقود الدریہ ص 9)

6۔ کمال الدین ابو المعالی محمد بن ابی الحسن الزملکانی (متوفی 727ھ) نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "بیان الدلیل علی بطلان التحلیل" پر اپنے ہاتھ سے لکھا:

(سیدنا) وشیخنا وقدوتنا الشیخ الإمام العالم العلامۃ الاوحد البارع الحافظ الزاہد الورع القدوۃ الکامل العارف تقی الدین شیخ الإسلام سید العلماء قدوۃ الأئمۃ الفضلاء ناصر السنۃ قامع البدعۃ حجۃ اللہ علی العباد راد أہل الزیغ والعناد أوحد العلماء العاملین آخر المجتہدین"

(العقود الدریہ ص 8 الرد الوافر لابن ناصر الدین الدمشقی ص 104، واللفظ لہ)

7۔ ابو عبداللہ محمد بن الصفی عثمان بن الحریری الانصاری الحنفی (متوفی 728ھ) فرماتے تھے۔"

"إن لم یکن ابن تیمیۃ شیخ الإسلام فمن؟"

اگر ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ شیخ الاسلام نہیں ہیں تو پھر کون ہے؟ (الرد الوافر لابن ناصر الدین ص 56، 98)

8۔ ابو عبداللہ محمد بن ابی بکر بن ابی العباس احمد بن عبدالدائم المعروف با بن عبدالدائم المقدسی الصالحی (متوفی 775ھ) نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام کہا ہے۔ دیکھئے الردالوافر (ص61)

9۔ شمس الدین ابوبکر محمد بن محب الدین ابی محمد عبداللہ بن المحب عبداللہ الصالحی الحنبلی المعروف با بن المحب الصامت نے اپنے ہاتھ سے لکھا :

"علی شیخنا الاِمام الربانی شیخ الاِسلام إمام الأئمۃ الأعلام بحر العلوم والمعارف" (الردوالوافر ص91)

10۔ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مشہور شاگرد حافظ ابن القیم الجوزیہ (متوفی 751ھ) نے ان کے بارے میں کہا : "شیخ الاسلام" (اعلام الموقعین ج2 ص241 طبع دارالجیل بیروت)

ان دس حوالوں کے علاوہ اور بھی بہت سے حوالے ہیں جن میں حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی بے حد تعریف کی گئی ہے اور انھیں شیخ الاسلام جیسے عظیم الشان لقب سے یاد کیا گیا ہے مثلاً

حافظ ابن رجب الحنبلی (متوفی 795ھ) نے کہا :

"الاِمام الفقیہ المجتہد المحدث الحافظ المفسر الأصولی الزاہد تقی الدین أبوالعباس شیخ الاِسلام وعلم الأعلام"

(الزیل علیٰ طبقات الحنابلہ 2/387 ت395)

ابن العماد الحنبلی نے کہا :

"شیخ الاسلام الحنبلی بل المجتہد المطلق" (شذرات الذہب 6/81)

تہذیب الکمال اور تحفۃ الاشراف کے مصنف حافظ ابو الحجاج المزی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :

"ما رأیت مثلہ ، ولا رأی ہو مثل نفسہ وما رأیت أحداً أعلم بکتاب اللہ وسنۃ رسولہ ، ولا أتبع لہما منہ"

"میں نے ان جیسا کوئی نہیں دیکھا اور نہ انھوں نے اپنے جیسا کوئی دیکھا، میں نے کتاب اللہ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت کا ان سے بڑا عالم نہیں دیکھا اور نہ ان سے زیادہ کتاب وسنت کی اتباع کرنے والا کوئی دیکھا ہے۔ (العقود الدریہ ص7 تصنیف الامام ابن عبدالہادی تلمیذ الحافظ المزی رحمۃ اللہ علیہ)

ان گواہیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اہل سنت وجماعت کے کبار علماء میں سے تھے اور شیخ الاسلام تھے۔

فرقہ بریلویہ اور بعض بتدعین ان کی شان میں گستاخی کرتے ہیں جن کی تقلید میں ابوبکر غازیپوری دیوبندی نے بھی اپنے رسالے "کیا ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ علماء اہل سنت والجماعت میں سے ہیں؟ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعض معتقدات پر ایک طائرانہ نظر" میں کذاب وافتراء دجل وفریب اور تحریفات کرتے ہوئے بڑا گھناونا پروپیگنڈا کیا ہے جس کا حساب اسے اللہ کے دربار میں دینا پڑے گا۔ ان شاء اللہ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں "قافلہ حق" نامی دیوبندی رسالے میں محمد محمود عالم صفدر اوکاڑوی دیوبندی نے بہت زبان درازی کی ہے۔

دیکھئے قافلہ حق (فی الحقیقت : قافلہ باطل) جلد1 شمارہ2 ص20 تا33

ماضی قریب میں زاہد بن حسین الکوثری (الجہمی)نام کا ایک شخص گزرا ہے جس پر شیخ عبدالرحمن بن یحییٰ المعلمی الیمانی اور شیخ البانی وغیرہما نے سخت جرح کر رکھی ہے ۔ اس شخص (کوثری) کے بارے میں ابوسعدالشیرازی (دیوبندی) نے لکھا :

فخرالمحدثین امام المتکلمین شیخ الاسلام زاہد بن الحسن الکوثری " (قافلہ باطل جلد 1 شمارہ 4 ص 27)

یہ وہی کوثری تھا جس نے ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب التوحید کو "کتاب الشرک " لکھا ہے دیکھئے مقالات الکوثری (ص 330 الطبعۃ الاولیٰ 1372ھ)

اس کوثری نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں توہین کرتے ہوئے لکھا :

اوراگران سب (باتوں) کے باوجوداسے شیخ الاسلام کہا جاتا ہے تو(ایسے) اسلام پر سلام ہے ۔ (الاشفاق علیٰ احکام الطلاق 89)

دیکھئے کوثری چرکسی جہمی نے کس طرح شیخ الاسلام پر اپنی بھڑاس نکالی ہے حالانکہ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ ، حافظ برزالی رحمۃ اللہ علیہ ، حافظ ابن عبدالہادی رحمۃ اللہ علیہ ، حافظ ابن سیدالناس رحمۃ اللہ علیہ ، حافظ کثیر رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام قرار دیا تھا ۔

کوثری کے گمراہ کن نظریات وعقائد کےلیے دیکھئے مولانا ارشادالحق اثری کی کتاب : مقالات (ج 1 ص 179، 162، 53)

آخر میں حنفیت کی طرف منسوب ان متبدعین کی خدمت میں حنفیوں اور بتدعین کے حوالے پش کرتا ہوں جو اپنی تحریروں میں حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام کہتے یا ان کی تعریف میں رطب اللسان تھے یا ہیں ۔

1 ۔ ملاعلی قاری حنفی تقلیدی نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں لکھا :

"ومن طالع شرح منازل السائرین ، تبین لہ أنہما کانا من أکابر أہل السنۃ والجماعۃ ، ومن أولیاء ہذہ الأمۃ "

" جس نے منازل السائرین کی شرح کا مطالعہ کیا تو اس پر واضح ہوگیا کہ وہ دونوں (حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ) اہل سنت والجماعت کے اکابر میں سے اوراس امت کے اولیاء میں سے تھے ۔ (جمع الوسائل فی شرح الشمائل ج 1 ص 207)

ملا علی قاری کی اس عبارت کو اختصار کے ساتھ سرفراز خان صفدر گکھڑوی کڑمنگی نے اپنی کتاب " المنہاج الواضح یعنی راہ سنت "میں نقل کیا اور کوئی جرح نہیں کی ۔ دیکھئے ص 187)

نیز دیکھئے تفریح الخواطر فی رد تنویر الخواطر ص 29، اور راہ ہدایت ص 138)

2 ۔ سرفراز خان صفدر دیوبندی کڑمنگی نے لکھا :

"شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ " (احسن الکلام طبع جون 2006) جلد 1 ص 94)

3 ۔ محمد منظور نعمانی دیوبندی نے کہا :

"ساتویں اور آٹھویں صدی کے مجدد شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیفات اور فتاوی میں جا بجا شیعیت کا رد فرمایا ہے ۔ " (ماہنامہ بینات کراچی خصوصی اشاعت خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں علماء کرام کا متفقہ فیصلہ ص 11) نیز دیکھئے خمینی و شیعیت کیا ہے ص 84)

4۔ بریلویوں اور دیوبندیوں کے ممدوح ملا ابن عابدین شامی نے کہا :

"ورأیت فی کتاب الصارم المسلول لشیخ الإسلام ابن تیمیة الحنبلی" (رد المختار علی الدر المختار 3/305)

5۔ اشرف علی تھانوی دیوبندی نے کہا :

"حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ بزرگ ہیں عالم ہیں متقی ہیں اللہ ورسول پر فدا ہیں۔ دین پر جان نثار ہیں۔ دین کی بڑی خدمت کی ہے مگر ان میں بوجہ فطرۃ تیز مزاج ہونے کے تشدد ہو گیا

(ملفوظات "حکیم الامت" ج10 ص49،50 مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

تشدد والی بات تو مردود ہے نیز تھانوی نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے بارے میں کہا :

"یہ سب نیک تھے اور نیت سب کی حفاظت دین کی تھی۔ (ملفوظات ج26 ص287)

6۔ محمد تقی عثمانی دیوبندی نے لکھا :

"اور علامہ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔" (حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تاریخی حقائق ص 117)

7۔ عتیق الرحمن سنبھلی نے لکھا :

"حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد" (واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر دوسرا ایڈیشن ص239)

8۔ بشیر احمد قادری دیوبندی مدرس قاسم العلوم فقیر والی نے لکھا :

"شیخ الاسلام امام حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا فتوی" (تجلیات صفدر جلد3 ص105)

9۔ ماسٹر امین اکاڑوی دیوبندی نے لکھا :

"نیلوی صاحب شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ ، علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اور نواب صدیق حسن خان رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں۔" (تجلیات صفدر ج7 ص162)

10۔ محمد محمود عالم صفدر اوکاڑوی دیوبندی جس نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں بہت زبان درازی کی ہے۔ دیکھئے۔ (قافلہ باطل ج1 شمارہ 2 ص20 تا 32)

اسی محمود عالم نے "اصول حدیث" والے مضمون میں خود لکھا ہے۔

"شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ (قافلہ باطل ج1 شمارہ 4 ص8)

ان کے علاوہ اور بھی بہت سے حوالے ہیں مثلاً دیکھئے منحۃ الخالق علی البحر الرائق (ج5 ص246) برات عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تصنیف ظفر احمد عثمانی تھانوی دیوبندی (ص17) خاتمۃ الکلام فی ترک القراءۃ خلف الامام تصنیف فقیر اللہ دیوبندی (ص43) اور "صبر و تحمل کی روشن مثالیں" التالیف محمد صاحب بن مفتی ابراہیم دیوبندی (ص،53

56)

جب مرضی کا معاملہ ہو مثلاً فاتحہ خلف الامام کا مسئلہ وغیرہ تو دیوبندی حضرات حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام، امام اور علامہ وغیرہ لکھتے ہیں اور اگر مرضی کے خلاف بات ہو تو یہی لوگ شیخ الاسلام پر تنقید، تنقیص اور توہین آمیز جملے بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔ کیا انھیں اللہ کا خوف نہیں ہے؟

(شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ابن بطوطہ سیاح کے کذب وافتراء کی تردید کے لیے دیکھئے محترم محمد صدیق رضا کتاب: مشہور واقعات کی حقیقت ص160۔ 164)

آخر میں دوبارہ عرض ہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اہل سنت وجماعت کے کبار علماء میں سے جلیل القدر ثقہ امام تھے، آپ 20 ذوالقعدہ 728ھ میں دمشق کے قلعے کی جیل میں فوت ہوئے۔ (11/دسمبر 2008ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات- صفحہ631

محدث فتویٰ